

مختلف دینی جماعتوں کے راہ نمائوں کے نام ایک اہم خط

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترمی و مکرمی!

مزان گرامی؟

گزارش ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قرآن و سنت کی دستوری بالادستی کی جدوجہد، قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے کر اسلام کے نام پر سرگرمیوں سے روکنے، توہین رسالت پر موت کی سزا اور دیگر نافذ شدہ بعض اسلامی قوانین کے حوالہ سے اس وقت عالمی سطح پر جو کشمکش جاری ہے، اس کے بارے میں دو اہم خبریں پیش خدمت ہیں جو تازہ ترین صورت حال کی عکاسی کرتی ہیں۔ آنجناب سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں رائے عامہ کی راہ نمائی فرمائیں اور اسلامی قوانین کے تحفظ کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔

امید ہے کہ آپ ضرور توجہ فرمائیں گے۔ بے حد شکریہ

ابو غمار زاہد الراشدی

سیکرٹری جنرل پاکستان شریعت کونسل

نزہیل ابو بکر اسلامک سنٹر ساؤتھ آل لندن

(۱) لندن (شلف رپورٹر) برطانوی وزیر خارجہ کے وزیر مملکت جیٹ ہون نے پاکستان میں مذہبی عدم رواداری اور اقلیتی گروہوں کے خلاف مذہبی بنیادوں پر امتیاز برتے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت پاکستان سے کہا ہے کہ وہ مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ مذہبی اور انسانی حقوق کا مسئلہ متعدد بار حکومت پاکستان کے ساتھ اٹھا چکا ہے اور اس پیش رفت کو بہت قریب سے مانیتور کرے گا۔ ہاؤس آف کامنز میں پاکستان میں احمدیوں کے حوالے سے انسانی حقوق کے بارے میں چینی کے ممبر پارلیمنٹ ٹونی کولین کے ایما پر ہونے والی بحث کو سمیٹتے ہوئے جیٹن ہون نے کہا کہ یہ امر باعث پریشانی ہے کہ انہیں ایک دوست ملک میں، جس کے ساتھ برطانیہ کے تاریخی، ثقافتی، تجارتی اور دوسرے گہرے رشتے ہیں، انسانی حقوق پر بات کرنا پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹونی کولین کی طرح حکومت کو بھی احمدیوں کے ساتھ ساتھ عیسائیوں اور ہندوؤں سمیت دوسری مذہبی اقلیتوں کی پوزیشن پر تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد اعظم نے قیام پاکستان کے وقت یقین دلایا تھا کہ وہاں ہر مذہب کے لوگوں کو آزادی ہوگی۔ پاکستان کا آئین اس کی عکاسی بھی کرتا ہے لیکن بعض قوانین تشویش کا باعث ہیں جن میں توہین مذہب کے قانون کی دفعہ ۲۹۵ سی بھی ہے جسے کئی بار مذہبی اقلیتوں کو ہدف بنانے کے لیے غلط استعمال کیا گیا۔ جیٹن ہون نے کہا کہ برطانیہ نے پاکستان سے بار بار کہا ہے کہ توہین مذہب کے قانون میں ترمیم یا اسے ختم کرے جس کا ہدف احمدی بھی بنے ہیں۔ یورپی یونین نے بھی یہ مسئلہ اٹھایا اور جنیوا میں انسانی حقوق کے کمیشن کے اجلاس کے دوران یورپی یونین نے توہین رسالت پر سزائے موت ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جیٹن ہون نے کہا کہ احمدی کمیونٹی کا کہنا ہے کہ انہیں مذہبی آزادی نہیں۔ اس طرح احمدیوں اور دوسری مذہبی اقلیتوں کو انسداد دہشت گردی کے نئے قانون کے بارے میں بھی تشویش ہے کیونکہ توہین مذہب پر گرفتار کر کے ان خلاف مقدمہ انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے جہاں اپیل کا حق نہیں۔ برطانوی حکومت نے پاکستان سے کہا ہے کہ وہ نئے قانون کو ذمہ داری سے منصفانہ طور پر لاگو کرے۔ جیٹن ہون نے شریعت بل پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سے مذہبی اقلیتوں اور خواتین کے حقوق متاثر ہو سکتے ہیں اس لیے پاکستان سے کہا گیا ہے کہ نیا قانون بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کے معیار کے مطابق ہونا چاہیے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ برطانوی حکومت کو بڑھتی ہوئی مذہبی عدم رواداری خصوصاً "رہوہ کا نام تبدیل کرنے پر بھی تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی عدم رواداری، اقلیتی مذہبی حقوق اور انسانی حقوق کا معاملہ سابق وزیر مملکت ڈیرک فیجٹ نے وزیر قانون انور خالد کے ساتھ اٹھایا تھا جنہوں نے اقدام کا وعدہ کیا تھا۔ برطانیہ پیش رفت پر قریبی نظر رکھے ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ برطانوی دفتر خارجہ کے حکام نے اقلیتوں کے مذہبی اور انسانی حقوق کا معاملہ گزشتہ ماہ پاکستان کے دفتر خارجہ کے حکام کے ساتھ بھی اٹھایا تھا۔ ان میں توہین رسالت اور انسداد دہشت گردی کا قانون بھی شامل تھا۔ پاکستانی حکام نے تسلیم کیا تھا کہ مذہبی عدم برداشت ثقافتی اور قانونی مسئلہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسلسل پاکستان پر دباؤ رکھے ہے کہ وہ قوانین کا منصفانہ استعمال کرے۔ بحث میں ٹونی کولین کے علاوہ ٹوری پارٹی کی رکن ور بیسیا بانملے نے بھی حصہ لیا۔

(روزنامہ جنگ لندن - ۱۱ جون ۲۰۱۶ء)

(۲) لندن (شلف رپورٹر) پاکستان کے پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و نشریات میاں انوار الحق رائے نے کہا ہے کہ پاکستان میں توہین رسالت کے سلسلہ میں آئندہ جو بھی

شکایت آئے گی تو کس رجسٹر کرنے سے قبل ایک کمیٹی موقع پر جا کر حقائق کا جائزہ لے گی اور اگر شکایت درست ثابت ہوگی تو کس رجسٹر کیا جائے گا۔ اس کمیٹی میں ڈپٹی کمشنر، عدلیہ کا نمائندہ، مسلم کرپشن اتھارو کے نمائندے اور بعض مقامی معززین شامل ہوں گے۔ کمیٹی کے قیام کا مقصد توہین رسالت کے قانون کے غلط استعمال اور دشمنی یا عدلوت کی بنیاد پر کیسوں کے غلط اندراج کو روکنا ہے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزارت مذہبی امور کے وزیر راجہ ظفر الحق نے اس سلسلہ میں ایک سری وزیر اعظم کو بھیج دی ہے جس کی منظوری کے بعد یہ سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اس سے پاکستان کے خلاف بیرون ملک یہ پراپیگنڈہ ختم ہو جائے گا کہ وہاں توہین رسالت کے قانون کا غلط استعمال ہو رہا ہے، اقلیتوں کے ساتھ زیادتی ہو رہی لیکن حکومت خاموش ہے۔ البتہ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کے قانون کی دفعہ ۲۹۵ سی میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ انوار الحق رائے امریکہ کا دورہ ختم کرنے کے بعد گزشتہ روز لندن پہنچے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ عیسائی راہنما بشپ جلاوید البرٹ نے ان کے قیام امریکہ کے دوران اس خوشگوار تبدیلی کا معاملہ وہاں کے چرچ رہنماؤں کے سامنے پیش کیا تھا جبکہ کانگریس کے رہنماؤں کے ساتھ اس معاملہ کے ساتھ کشمیر کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت اقلیتوں کو دہرے ووٹ کے ساتھ ساتھ سینٹ میں نمائندگی دینے پر بھی غور کر رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے سیاسی جماعتوں کو یا تو انہیں نمائندگی دینا ہوگی یا آئین میں تبدیلی کرنا پڑے گی۔

(روزنامہ جنگ لندن۔ ۱۰ جون ۱۹۹۹ء)

ہومیو ڈاکٹر محمد قاسم ضیاء (ڈی ایچ ایم ایس)

مرض اور غذا

بیماری کے دوران بد پرہیزی بہت بری چیز ہے۔ اس لیے جب انسان بیمار ہو جائے تو اس کو حالات کے مطابق متروک غذاؤں کو چھوڑ دینا چاہئے۔ ہومیو طریقہ علاج میں غذا تھوڑی اور عمدہ اچھی طرح چبا کر استعمال کرنی چاہئے۔ اگر اس اصول پر سختی سے کاربند رہا جائے تو بیماری کے حالات میں بھی تمام چیزیں استعمال کی جاسکتی ہیں البتہ تیز بخار اور شدید التہابی حالات میں گوشت اور دیگر محرک چیزوں کا استعمال غیر مفید ہوتا ہے۔ جسم کو جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے، طبیعت اس کی طلب کرتی ہے لیکن مطلوبہ اشیاء کے انتخاب میں عقل سے کام لینا چاہئے کیونکہ ہر قسم کی کھٹی میٹھی، سرد اور گرم غذاؤں بیک وقت فائدہ مند نہیں ہو سکتیں۔ طبیعت کی مطلوبہ چیزوں میں سے بہترین اشیاء کے انتخاب اور ان کو بنانے، دھونے اور خشک کرنے کے بعد تیار کرنے میں کافی احتیاط درکار ہے۔ اس طریقہ سے غذا کو تیار کرنا ضروری ہے کہ اس کے قدرتی جوہر ضائع نہ ہونے پائیں۔

بچی اور بھوئی بھوک میں امتیاز ہونا ضروری ہے۔ بھوئی قسم کی بھوک کا مریض چٹ پٹی اور کھٹی چیزوں کا طلب گار ہوتا ہے جو صحت کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ بیماری کے دوران بھوک اور طلب انہیں چیزوں کی ہوتی ہے جن کی جسم کو ضرورت ہو۔ بعض اوقات مطلوبہ چیزیں بظاہر نقصان دہ ہوتی ہیں لیکن قدرت کے راز مخفی ہیں ان کو سمجھنا وقت طلب کام ہے لیکن جب ان کو سمجھ لیا جائے تو بہترین نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ قدرتی خواہشات کو پورا کرنے میں مذکورہ بالا اصول یعنی عقل مندانه انتخاب اور مناسب مقدار غذا کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ قدرتی اصول یہ ہے کہ طبیعت کے موافق سب کچھ کھاؤ اور غیر موافق سے قطعی پرہیز رکھو۔ پینے کی اشیاء میں سے تازہ پانی، تازہ دودھ، جو کاپانی، مغر چینی کا شربت بغیر برف اور ہلکی پتی کی چائے گاہ بگاہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

فی زمانہ بیماریوں کی کثرت کی وجہ ہماری ناقص غذا ہے جس کو پکانے اور تیار کرنے میں خراب کر دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ خوردنی ہمیں گندم اور چاول ہیں۔ بد قسمتی سے موجودہ آلات تہذیب و تمدن نے انہیں حد سے زیادہ بگاڑ دیا ہے۔ آٹے میں مشین کی تیز پائی تمام حیاتیاتی جوہر کو جلا ڈالتی ہے اور چاولوں کے ابلنے میں پانی ضائع کر دینے سے قیمتی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح اجسام میں وہ قیمتی غذائی جوہر نہیں پہنچتے جن کی جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔

جاتی ہے۔ دانت جلدی کرنے لگتے ہیں یا خراب ہو جاتے ہیں۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے اور چہرہ قبل از وقت بڑھاپے کی تصویر بن جاتا ہے۔ بس مضبوط جسم اور اچھی صحت کے لیے ضروری ہے کہ فطری اصولوں پر کاربند رہا جائے۔ سادگی کو اپنے روزمرہ معمولات میں جگہ دی جائے۔ ہنریوں اور دیگر غذاؤں کے قیمتی جوہر کو بھون بھوک کر جلنے سے بچایا جائے۔ چاولوں کاپانی الگ کرنے کے بجائے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جیسے پنجاب میں پھجڑی تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تازہ پھل اور زود ہضم خوراک استعمال کی جائے۔ موجودہ دور کے خطرناک مشروبات کو ترک کر کے سادہ اور مفید مشروبات کو رواج دیا جائے۔ اچھی صحت اور تندرستی کا راز اسی میں ہے۔

مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

کے ایمان افروز خطبات پر مشتمل سلسلہ

خطبات سواتی

کی جلد پنجم شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے

اہم عنوانات

☆ قرآن کریم اور سیرت محمدی ﷺ ☆ سیرت مطہرہ کی جامعیت ☆ حب رسول ﷺ کے تقاضے ☆ کتب سماویہ میں تحریف کی جسارت ☆ اللہ کی رحمت خاصہ کے مستحقین ☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ☆ حلت و حرمت کا قانون ☆ سیرت مطہرہ کے ماخذ ☆ سیرت کا پیغام

صفحات ۳۸۸ :- قیمت ۱۳۰ روپے

ناشر: مکتبہ دروس القرآن، فاروق گنج، گوجرانوالہ